پاکستانی ہائی کمشنر کو وزارت خارجہ کی طرف سے سیاسی اقدامات جاری

اپریل 10، 2017

(آئی این ایس انڈیا)

آج صبح سیکرٹری خارجہ نے پاکستان کے ہائی کمشنر جناب عبدالباسط کو طلب کیا اور مندرجہ ذیل سیاسی اقدامات حوالے کئے۔

(1) ہم نے ایک ہندوستانی شہری کلبھوشن جادھو کو ایک پاکستانی فوجی عدالت کے ذریعہ سزائے موت دئے جانے کے متعلق آئی ایس پی آر کی طرف سے آج جاری پریس ریلیز کو دیکھا ہے۔

(2) جادھو کو ایران سے گزشتہ سال اغوا کیا گیا تھا اور اس کے نتیجے میں پاکستان میں ہونے والی موجودگی کی کبھی تشفی بخش وضاحت نہیں دی گئی۔حکومت ہند نے اسلام آباد میں اپنے ہائی کمیشن کے ذریعے فراہم کردہ بین الاقوامی قانون کے مطابق بارہا اس تک قونصلر رسائی کی کوشش کی ہے۔اس کے نتیجے میں 25 مارچ 2016 اور 31 مارچ 2017 کے درمیان باضابطہ طور پر 13 بار درخواستیں دی گئی۔پاکستانی حکام کی طرف سے اس کی اجازت نہیں دی گئی۔

(3)وہ کارروائیاں جو جادھو کے خلاف سزا کی طرف لے جاتی ہیں،اس کے خلاف کسی قابل اعتماد ثبوت کی عدم موجودگی میں مضحکہ خیز ہیں۔یہ بہت اہم ہے کہ ہمارے ہائی کمیشن کو بھی مطلع نہیں کیا گیا کہ جادھو پر مقدمہ چلایا جارہا تھا۔سینئر پاکستانی شخصیات خود ثبوت کے کافی ہونے کو لے کر شبہات رکھتے ہیں۔آئی ایس پی آر پریس ریلیز میں کیا گیا یہ دعوی کہ جادھو کو نام نہاد ٹرائل کے دوران ایک دفاعی افسر فراہم کیا گیا تھا،حالات کے مطابق واضح طور پر مضحکہ خیز ہے ۔

(4)اگر یہ سزا ایک ہندوستانی شہری کے خلاف قانون وانصاف کے بنیادی اقدار کا مشاہدہ کئے بغیر عمل میں لایا جاتا ہے تو ہندوستانی حکومت اور عوام اسے قتل عمد کے ایک معاملے کے طور پر شمار کرے گی۔

نئی دہلی

اپریل10، 2017